فتاویٰ امن پوری (قسط۲۲)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): کیا عورت ایام مخصوصہ میں آیۃ الکرسی کی تلاوت کر سکتی ہے؟

(جواب): ان ایام میں عورت قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتی۔ آیۃ الکرسی بھی قرآن ہے۔ البتہ دیگر اذکار جو قرآنی آیات پر مشتمل نہ ہوں، وہ کر سکتی ہے۔

(سوال): جس موم بتی میں چربی پڑتی ہے، اسے جلانا کیسا ہے؟

(جواب): اگر حلال جانور کی چربی ہے، تو جائز، ورنہ ناجائز۔

(سوال): کیا نماز جنازہ کی صفیں طاق عدد میں بنانا مستحب ہے؟

(جواب): اس پر کوئی صریح دلیل نہیں۔

(سوال): بعض علاقوں میں وباء کی وجہ سے بکرے کے دائیں کان میں سورت یس اور بائیں کان میں سورت مزمل پڑھ کر دم کرتے ہیں، پھر اس بکرے کو علاقے کا چکر لگا کر چوراہے میں ذبح کرتے ہیں اور اس کی کھال دفن کر دیتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جہالت و نادانی ہے اور بس۔

(سوال): کیا معلم اپنے طلبا سے ذاتی کام کروا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، کروا سکتا ہے، مگر سبق کا نقصان نہ ہو۔

(سوال): رنگ گورا کرنے کی کریم استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): اگر حلال چیزوں سے تیار کی گئی ہے، تو جائز ہے۔ مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ کریموں میں نقصان دہ کیمیکل ملے ہوتے ہیں، جو جلد کے کینسر کا سبب بنتے ہیں۔ بہتر ہے

کہ جلد کی حفاظت اور خوبصورتی کے لیے گھریلو ٹوٹکے استعمال کیے جائیں۔

سوال: نماز قصر نہ تھی، مگر قصر پڑھ لی، کیا اعادہ ضروری ہے؟

جواب: اعادہ کرے گا۔

سوال: بعض لوگ میت کو قبرستان لے جاتے وقت ساتھ مٹھائی لے جاتے ہیں اور وہاں چیونٹیوں کو ڈالتے ہیں، کیا حکم ہے؟

جواب: جہالت ہے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس رات نبی کریم ﷺ کی والدہ آمنہ حمل سے ہوئیں، تو اس رات دوسو عورتیں رشک اور حسد سے مرگئیں، کیا یہ ثابت ہے؟

جواب: بے ثبوت من گھڑت کہانی ہے۔

سوال: قرآن کریم ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا، کیا اس پر کفارہ ہے؟

جواب: ایسا اگر غلطی سے ہوا، تو کوئی گناہ یا کفارہ نہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ قرآنی مصحف کی موجودہ قیمت کے برابر کفارہ ہے، یہ بات بے دلیل ہے۔ اگر کسی نے اہانت کرتے ہوئے جان بوجھ کر گرایا، تو کافر ہو گیا۔

سوال: خطبہ کے وقت عصا ہاتھ میں پکڑنا کیسا ہے؟

جواب: مسنون ہے۔ (سنن ابی داود: ۱۰۹۶، مسند احمد: ۲۱۲/۴، وسندہ حسن)

سوال: نبی کریم ﷺ کے نام کی قسم اُٹھانا کیسا ہے؟

جواب: قسم صرف اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کی اُٹھائی جاسکتی ہے۔ مخلوق کی قسم جائز نہیں۔

سوال: غیر محرم کے سلام کے جواب کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر محرم کے سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے۔

(سوال): غائبانہ سلام کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غائبانہ سلام کہا جا سکتا ہے، اس کے جواب میں ''وعلیک وعلیہ السلام'' کہیں۔

(سوال): کیا قرآن کی تلاوت کرنے والے کو سلام کہا جا سکتا ہے؟

(جواب): قرآن پڑھنے والے کو سلام کہنا مسنون ہے۔

❀ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم مسجد میں بیٹھے قرآن کریم پڑھ رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہمیں سلام کہا۔ ہم نے سلام کا جواب دیا۔''

(مسند الإمام أحمد: 150/4، وسندہٗ حسنٌ)

❀ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث دلیل ہے کہ قرآن پڑھنے والے کو سلام کہا جا سکتا ہے۔''

(مقدمة تفسير ابن كثير: 61/1)

(سوال): کسی محال چیز کی دعا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): محال چیز کی دعا کرنا ناجائز اور حرام ہے، مثلاً کوئی کہے اے اللہ! مجھے نبوت عطا فرما، اے اللہ مجھے صحابی بنا دے، وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی شخص اس اعتقاد سے دعا کر رہا ہے کہ نبوت اور صحابیت کا سلسلہ جاری ہے، تو وہ کافر و مرتد ہے۔

(سوال): علم باطن کی کیا حقیقت ہے؟

(جواب): اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ صوفیا کی من گھڑت اصطلاح ہے۔ اسلاف امت ایسے علم سے ناواقف تھے۔

(سوال): کیا واعظ کا عالم ہونا ضروری ہے؟

(جواب): وہ وعظ کیسی، جو علم کے بغیر ہو۔ موجودہ واعظین، جو علم سے بے بہرہ ہوتے ہیں، ان سے وعظ نہیں کرانی چاہیے، یہ وعظ کی بجائے جہالت وضلالت سکھاتے ہیں۔ عوام کو چاہیے کہ اہل علم کے حلقہ میں بیٹھا کریں، تا کہ دین و دنیا کی راہنمائی پا سکیں۔

❀ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''آپ کے بعد عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے، جس میں دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والے بہت کم ہوں گے اور خطیب بہت زیادہ ہوں گے، سوال پوچھنے والے تو بہت ہوں گے، مگر (صحیح) جواب دینے والے بہت کم ہوں گے۔''

(الأدب المفرد للبخاري: 789، وسندهٗ حسنٌ)

(سوال): عالم کسے کہتے ہیں؟

(جواب): جو عقائد اسلامی سے واقف ہو، نصوص کو متعلقہ کتب سے نکال سکے اور ضروریات دین کے دلائل کے لیے کتب کی طرف مراجعت کی اہلیت رکھتا ہو، نیز نصوص کی صحیح تعبیر اسلاف امت کے منہج کی روشنی میں پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

(سوال): مجاہدہ کی کیا حقیقت ہے؟

(جواب): مجاہدہ کا اسلام میں کوئی تصور نہیں، یہ صوفیا کی اصطلاح ہے۔

(سوال): تاش اور شطرنج کھیلنا کیسا ہے؟

(جواب): ناجائز ہیں۔ دونوں کا حکم ایک ہے، بلکہ تاش میں تصاویر بھی ہوتی ہیں، اس لیے اس میں قباحت زیادہ ہے۔

✿ علامہ ابن عبدالبر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

''اہل علم کا اجماع ہے کہ شطرنج کھیلنا جوا ہے، جو کہ جائز نہیں۔''

(التّمهيد : 182/13، الاستذكار : 462/8)

(سوال): کیا توبہ سے سود اور رشوت کا مال حلال ہو جاتا ہے؟

(جواب): اس میں زبانی توبہ کافی نہیں، بلکہ اس میں توبہ یہ ہے کہ کسی طرح یہ سارا ناجائز مال اس کے اصل مالکوں کو لوٹایا جائے۔

(سوال): کیا ہیٹ پہننا جائز ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): مزارات اولیا کا طواف کرنا کیسا ہے؟

(جواب): حرام و ناجائز ہے۔ یہ قبروں کی غیر شرعی تعظیم ہے۔

(سوال): تقریب نکاح کے موقع پر نقال آتے ہیں اور دولہا یا اس کے ولی کو گھیر لیتے ہیں اور مانگتے ہیں، آیا ان کو دینا جائز ہے؟

(جواب): ایسے لوگ اگر کوئی غیر شرعی حرکت نہ کریں، تو دیا جا سکتا ہے۔

(سوال): دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بچے پتھر یا کسی ٹھوس چیز سے کھیلتے ہیں اور ایک دوسرے کو مارتے ہیں، ایسا کھیل کھیلنا کیسا ہے؟

(جواب): یہ فضول اور ناجائز کھیل ہے۔ اس میں نقصان ہو سکتا ہے، فائدہ کچھ نہیں۔

❀ سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا، کہ اس سے نہ شکار کیا جا سکتا ہے اور نہ کسی دشمن پر وار کیا جا سکتا ہے، ماسوا اس کے کہ اس سے آنکھ ضائع ہو سکتی ہے، یا دانت ٹوٹ سکتا ہے۔''

(صحيح البخاري : 6220، صحيح مسلم : 1954)

سوال: جانوروں کو خصی کرنا کیسا ہے؟

جواب: بلا کراہت جائز ہے۔ ممانعت پر پیش کردہ تمام روایات ضعیف ہیں۔

❁ علامہ ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ (۶۲۰ھ) بیان کرتے ہیں:

''ہمیں اس (خصی کرنے کے جواز) میں اختلاف معلوم نہیں۔''

(المُغني : 476/3)

سوال: شوہر کی وفات کے بعد کیا بیوی شوہر کو ہاتھ لگا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، لگا سکتی ہے، وہ اس کی بیوی ہے۔

سوال: بعض مسلمان غیر مسلموں کے پریس میں کام کرتے ہیں، اس پریس سے جو لٹریچر چھپتا ہے، اس میں دین اور علمائے دین پر اعتراض کیے جاتے ہیں، آیا ایسے پریس میں کام کرنے والے مسلمان گناہ گار ہوں گے؟

جواب: ایسا پریس جو دین اور اہل دین پر اعتراضات کر کے چھاپتا ہے، اس میں نوکری کرنا گناہ ہے۔ مسلمان ملازمین کو چاہیے کہ اگر ایسے لٹریچر کو رکوا نہیں سکتے، تو یہ نوکری نہ کریں، یہ گناہ پر معاونت ہے۔

سوال: گیارہویں کا کیا حکم ہے؟

جواب: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلامی مہینے کی گیارہ تاریخ (گیارہویں) کو شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے ایصالِ ثواب کے لیے صدقہ کیا جاتا ہے، عوام الناس اسے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے نام کی نیاز خیال کرتے ہیں۔ ان کا اعتقاد بنا دیا ہے کہ اگر ہم نے گیارہویں کا دودھ نہ دیا، تو اس کی وجہ سے ہماری بھینس یا گائے مر جائے گی یا بیمار ہو جائے

گی یا رزق ختم ہو جائے گا یا اولاد کی موت واقع ہو جائے گی یا گھر میں نقصان ہوسکتا ہے وغیرہ وغیرہ، یہ عقیدہ شرعاً حرام ہے۔

البتہ شیخ عبدالقادر جیلانی کا صدقہ بھی اسے کہیں، تو سوال اٹھے گا کہ کیا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے علاوہ بھی کوئی بزرگ اسلام میں ہوا ہے؟ اگر ہاں، تو اس کا صدقہ اتنے تواتر سے کیوں نہیں، یاد رہے کہ سلف صالحین اور ائمہ اہل سنت سے ایصالِ ثواب کا یہ طریقہ ہرگز ہرگز ثابت نہیں۔ اگر اس کی کوئی شرعی حیثیت ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا باعث ہوتا، تو وہ اس کا اہتمام کرتے۔

ویسے بھی گیارہویں کا سلسلہ نسب شیعہ کے رسوم ورواج سے ملتا ہے، وہ بھی اپنے ائمہ کے لئے نیاز برائے ایصالِ ثواب دیتے ہیں۔

❁ علامہ ابن رجب رحمہ اللہ (۷۹۵ھ) فرماتے ہیں:

"جس کام کے چھوڑنے پر سلف کا اتفاق ہو، وہ کام کرنا جائز نہیں، کیونکہ انہوں نے اسے چھوڑا ہی اس لئے تھا کہ اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔"

(فضل علم السّلف علی علم الخلف، ص31)

جس کام کے چھوڑنے پر سلف صالحین متفق ہوں، اسے کرنا جائز نہیں اور سلف صالحین سے گیارہویں شریف کا بالکل بھی ثبوت نہیں ملتا۔

سوال: کیا حقہ کے پانی سے وضو کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: جرابوں پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب: جرابوں پر مسح جائز ہے۔ اس کا وہی حکم ہے، جو موزوں کا ہے۔

❁ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

''جرابوں اور موزوں پر مسح کا ایک ہی حکم (یعنی جائز) ہے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :1991، وسندهٗ صحيحٌ)

(سوال): کیا حالت جنابت میں سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

(جواب): جنابت کی حالت میں تلاوت قرآن کے علاوہ ہر ذکر کیا جا سکتا ہے اور سلام بھی ذکر ہے۔ اس لیے سلام بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کا جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔

(سوال): کسی اردو کتاب یا اخبار، جس میں قرآن آیات لکھی ہوئی ہیں، اسے بغیر وضو چھوا جا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، چھوا جا سکتا ہے۔ صرف مصحف قرآنی کو چھونے کے لیے وضو چاہیے، تفسیر یا کسی اور کتاب کو چھونے کے لیے وضو ضروری نہیں۔

❁ علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلٰى جَوَازِ مَسِّ الْمُحْدِثِ لِكُتُبِ التَّفْسِيرِ .

''مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ بے وضو شخص کیلئے کتب تفاسیر کو چھونا جائز ہے۔''

(مَجموع الفتاوى : 542/6)

(سوال): حالت جنابت میں پسینہ آجائے اور کپڑے تر ہو جائیں، کیا جسم یا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

(جواب): نہیں۔ جنبی اور حائضہ کا پسینہ پاک ہے۔

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''مؤمن نجس نہیں ہوتا۔''(صحیح مسلم : 372)

② نافع رحمہ اللہ، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں :

''جنابت کی حالت میں آپ کو پسینہ آتا، انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة :191/1 ، وسندهٗ صحيحٌ)

③ عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں؛

''جنبی یا حائضہ کو کپڑوں میں پسینہ آیا ہو، تو ان میں نماز پڑھ لے، کوئی حرج نہیں۔''(سنن الدارمي : 1067 ، وسندهٗ حسنٌ)

④ علاء بن مسیّب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں؛

''میں نے حماد بن ابی سلیمان رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ حائضہ کو کپڑوں میں پسینہ آجائے، تو انہیں دھوئے؟ فرمایا: ایسا تو مجوسی کرتے ہیں۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة:191/1 ، وسندهٗ صحيحٌ)

حافظ نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''حائضہ کا جھوٹا اور اس کا پسینہ طاہر ہے، ان سب باتوں پر اتفاق ہے۔ امام ابن جریر رحمہ اللہ نے اس پر مسلمانوں کا اجماع نقل کیا ہے، صحیح احادیث میں اس کے دلائل واضح اور مشہور ہیں۔''

(المَجموع شرح المهذب : 543/2)

سوال: فجر کے وضو سے اشراق کی نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، ایک وضو سے ایک سے زائد نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

سوال: رنگے ہوئے کپڑے میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

(سوال): کپڑوں کے نجس ہونے کا شبہ ہے، ان میں نماز پڑھ لی، کیا حکم ہے؟

(جواب): کپڑوں میں اصل طہارت ہے، شبہ سے ناپاک نہیں ہوتے۔ جب تک کسی چیز کے نجس ہونے کے متعلق ظن غالب نہ ہو، وہ پاک ہے۔

(سوال): کیا حلال جانور کی ہڈی پاک ہے؟

(جواب): جی ہاں، پاک ہے۔

(سوال): انگلی پر نجاست لگی، اسے چاٹ لیا، کیا انگلی پاک ہو جائے گی؟

(جواب): نجاست زائل کرنے کا اسلامی طریقہ یہ ہے کہ اسے پانی سے دھویا جائے۔

(سوال): لوح محفوظ کیا ہے؟

(جواب): لوح محفوظ وہ تختیاں ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تقدیر لکھی ہے۔

(سوال): کیا لوح محفوظ میں تغیر وتبدل ہو سکتا ہے؟

(جواب): نہیں ہو سکتا۔

(سوال): سارے عالم کا انتظام اللہ تعالیٰ خود کرتا ہے، تو فرشتے کیا کرتے ہیں؟

(جواب): اللہ تعالیٰ اُمور کائنات چلانے کے لیے فرشتوں یا کسی مخلوق کا محتاج نہیں۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم پر مامور ہیں، اللہ کے اذن اور مشیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سونپے گئے اُمور کو سر انجام دیتے ہیں۔

(سوال): عقول عشرہ سے کیا مراد ہے؟

(جواب): یہ فلاسفہ کی اصطلاح ہے۔ وہ فرشتوں کی حقیقت کا انکار کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ پوری کائنات کا نظام دس عقول سے چل رہا ہے۔